معز امجد
ترجمہ وتدوین: شاہد رضا

# اچھائی کی دعوت کا اجر

رُوِیَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا إِلٰی هُدًی کَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهُ لَا یَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَیْئًا وَمَنْ دَعَا إِلٰی ضَلَالَةٍ کَانَ عَلَیْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا یَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَیْئًا.

وَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ.

روایت کیا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ہدایت کی طرف دعوت دی، اس کے لیے ان لوگوں کے اجر کے برابر اجر ہوگا جو اس کی اس دعوت[1] پر عمل پیرا ہوں گے۔ اس سے ان کے اجروں میں کچھ کمی نہیں ہوگی[2]۔ (اس کے برخلاف)، جس شخص نے کسی گمراہی کی طرف دعوت دی، اس پر ان لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ (کا بوجھ) ہوگا جو اس کی پیروی کریں گے۔ اس سے ان کے گناہوں (کے بوجھوں) میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی اچھائی کی طرف رہنمائی کی، اسے اسی طرح کا اجر ملے گا، جس طرح کا اجر اس اچھائی کے کرنے والے کو ملے گا۔[۳]

## حواشی کی توضیح

۱۔ یہ ایک امر واقعی ہے کہ اچھائی اور ہدایت کی طرف دعوت دینا فی ذاتہٖ ایک اچھا عمل اور ایک عظیم اجر اور صلے کا باعث ہے۔ جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ کسی شخص کی دعوت سنی جائے اور اس کی پیروی کی جائے تو داعی کو نہ صرف اس کے اس دعوتی اقدام کا اجر عطا فرماتا ہے، بلکہ اس کی دعوت کے نتیجے میں صادر ہونے والے اعمال کا بھی اجر مرحمت فرماتا ہے۔

۲۔ یہ اجر کسی ایک شخص کے اعمال نامے سے دوسرے شخص کے اعمال نامے میں منتقل نہیں کیا جائے گا، جیسا کہ ایک داعی کسی دوسرے شخص کے اعمال کا اجر نہیں پائے گا۔ اس کے برعکس، داعی کی دعوت پر جہاں بھی عمل ہوگا، یہ اس کی ہدایت کی طرف محض دعوت ہی ہے جو اس کے لیے ہر قدم پر ثواب کی حامل ہوگی۔

۳۔ جب کوئی شخص کسی عمل خیر کی نیت کر لیتا اور اس پر عمل کرنے کا مصمم ارادہ کر لیتا ہے، پھر اپنے بعض حالات کے باعث اس پر عمل کرنے سے قاصر رہتا ہے یا کوئی شخص بذات خود کسی حالت میں عمل خیر کی استطاعت نہیں رکھتا، تو وہ دوسرے لوگوں کے ساتھ اس عمل خیر میں معاونت کے سبب سے نہ صرف اچھے عمل کے ارادے اور نیت کے اجر کا مستحق ٹھہرے گا، بلکہ اس عمل صالح کے حامل لوگوں کی رہنمائی اور معاونت کا بھی اجر پائے گا۔

www.javedahmadghamidi.org www.al-mawrid.org

## متون

پہلی روایت بعض اختلافات کے ساتھ مسلم، رقم ۲۶۷۴؛ ابوداؤد، رقم ۴۶۰۹؛ ترمذی، رقم ۲۶۷۴؛ ابن ماجہ، رقم ۲۰۵–۲۰۷، ۲۰۹–۲۱۰؛ احمد، رقم ۹۱۴۹؛ ابن حبان، رقم ۱۱۲؛ دارمی، رقم ۵۱۳؛ موطا امام مالک، رقم ۵۰۹؛ مسند ابویعلیٰ، رقم ۶۴۸۹ اور ابن خزیمہ، رقم ۲۴۷۷ میں روایت کی گئی ہے۔

دوسری روایت بعض اختلافات کے ساتھ مسلم، رقم ۱۸۹۳ا، ۱۸۹۳ب؛ ترمذی، رقم ۲۶۷۱؛ ابوداؤد، رقم ۵۱۲۹؛ احمد، رقم ۱۷۱۲۵، ۱۷۱۲۷، ۲۲۳۹۳، ۲۲۴۰۵؛ ابن حبان، رقم ۲۸۹، ۱۶۶۸؛ بیہقی، رقم ۱۷۶۲۱–۱۷۶۲۲ اور عبدالرزاق، رقم ۲۰۰۵۴ میں روایت کی گئی ہے۔

## پہلی روایت

بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۰۵ میں ’من دعا إلى هدى‘ (جس شخص نے ہدایت کی طرف دعوت دی) کے الفاظ کے بجاے ’أيما داع دعا إلى هدى فأتبع‘ (ہر وہ داعی جس نے ہدایت کی طرف دعوت دی، پھر اس کی پیروی کی گئی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ جبکہ موطا امام مالک، رقم ۵۰۹ میں یہ الفاظ ’ما من داع يدعو إلى هدى‘ (ہر وہ داعی جو ہدایت کی طرف دعوت دے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۰۵ میں ’كان له من الأجر مثل أجور من تبعه‘ (اس کے لیے ان لوگوں کے اجر کے برابر اجر ہو گا جو اس کی اس دعوت پر عمل پیرا ہوں گے) کے الفاظ کے بجاے ’فإن له مثل أجور من اتبعه‘ (بے شک، اس کے لیے ان لوگوں کے اجر کے برابر اجر ہو گا جو اس کی اس دعوت پر عمل پیرا ہوں گے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ماجہ، رقم ۲۰۶ میں یہ الفاظ ’كان له من الأجر مثل أجور من اتبعه‘ (اس کے لیے ان لوگوں کے اجر کے برابر اجر ہو گا جو اس کی اس دعوت پر عمل پیرا ہوں گے) روایت کیے گئے ہیں؛ موطا امام مالک، رقم ۲۰۹ میں یہ الفاظ ’إلا كان له مثل أجر من أتبعه‘ (مگر اس کے لیے اس شخص کے اجر کے برابر اجر ہو گا جو اس کی اس دعوت پر عمل پیرا ہو گا) روایت کیے گئے ہیں؛ ترمذی، رقم ۲۶۷۴ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ ’كان له من الأجر مثل أجور من يتبعه‘ (اس کے لیے ان لوگوں کے اجر کے برابر اجر ہو گا جو اس کی اس دعوت پر عمل پیرا ہوں گے) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۰۵ میں ’لا ينقص ذلك من أجورهم شيئًا‘ (اس سے ان کے اجروں میں کچھ کمی نہیں ہو گی) کے الفاظ کے بجاے ’و لا ينقص من أجورهم شيئًا‘ (اور ان کے اجروں میں کچھ کمی نہیں ہو گی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ ابن حبان، رقم ۱۱۲ میں یہ الفاظ ’لا ينقص من أجورهم شيء‘ (ان کے اجروں میں کچھ کمی نہیں ہو گی) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۰۵ میں ’من دعا إلى ضلالة‘ (جس شخص نے کسی گمراہی کی طرف دعوت دی) کے الفاظ کے بجاے ’أيما داع دعا إلى ضلالة فاتبع‘ (ہر وہ داعی جس نے گمراہی کی طرف دعوت دی، پھر اس کی پیروی کی گئی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ موطا امام مالک، رقم ۵۰۹ میں یہ الفاظ ’ما من داع يدعو إلى ضلالة‘ (ہر وہ داعی جو گمراہی کی طرف دعوت دیتا ہے) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً دارمی، رقم ۵۱۳ میں ’كان عليه من الإثم مثل آثام من تبعه‘ (اس پر ان لوگوں کے

گناہوں کے برابر گناہ کا بوجھ ہوگا جو اس کی پیروی کریں گے) کے الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ ’كان عليه من الإثم مثل آثام من اتبعه‘ (اس پر ان لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ کا بوجھ ہوگا جو اس کی پیروی کریں گے) روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ماجہ، رقم ۲۰۵ میں یہ الفاظ ’فإن له مثل أوزار من اتبعه‘ (اس پر ان لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ کا بوجھ ہوگا جو اس کی پیروی کریں گے) روایت کیے گئے ہیں؛ ابن ماجہ، رقم ۲۰۶ میں یہ الفاظ ’فعليه من الإثم مثل آثام من اتبعه‘ (اس پر ان لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ کا بوجھ ہوگا جو اس کی پیروی کریں گے) روایت کیے گئے ہیں؛ موطا امام مالک، رقم ۵۰۹ میں یہ الفاظ ’كان عليه مثل أوزارهم‘ (اس پر ان لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ کا بوجھ ہوگا) روایت کیے گئے ہیں؛ ترمذی، رقم ۲۶۷۴ میں ان الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ ’كان عليه من الإثم مثل آثام من يتبعه‘ (اس پر ان لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ کا بوجھ ہوگا جو اس کی پیروی کریں گے) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۰۵ میں ’لا ينقص ذلك من آثامهم شيئًا‘ (اس سے ان کے گناہوں (کے بوجھوں) میں کچھ کمی نہیں ہوگی) کے الفاظ کے بجاے ’لا ينقص من أوزارهم شيئًا‘ (ان کے بوجھوں میں کچھ کمی نہیں ہوگی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ موطا امام مالک، رقم ۵۰۹ میں ان الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ ’لا ينقص ذلك من أوزارهم شيئًا‘ (اس سے ان کے بوجھوں میں کچھ کمی نہیں ہوگی) روایت کیے گئے ہیں۔

## دوسری روایت

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۲۴۰۵ میں ’مثل أجر فاعله‘ (اس کے کرنے والے کے اجر کی طرح) کے الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ ’مثل أجر عامله‘ (اس کے کرنے والے کے اجر کی طرح) روایت کیے گئے ہیں۔

بیہقی، رقم ۱۷۶۲۱ میں یہ روایت ’من دل على خير فله أجر مثل فاعله‘ (جس شخص نے کسی اچھائی کی طرف رہنمائی کی، اسے اسی طرح کا اجر ملے گا، جس طرح کا اجر اس اچھائی کے کرنے والے کو ملے گا) کے الفاظ میں روایت کی گئی ہے۔

بیش تر روایات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درج بالا ارشاد ایک واقعے کے ایک حصے کے طور پر روایات کیا

گیا ہے۔ جیسا کہ ابوداؤد میں روایت کیا گیا ہے، اس روایت کا پس منظر درج ذیل الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:

جاء رجل إلى النبى صلى الله عليه وسلم فقال: يا رسول الله، إنى أبدع بى فاحملنى، قال: لا أجد ما أحملك عليه ولكن ائت فلانًا فلعله أن يحملك فأتاه فحمله، فأتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبره، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من دل على خير فله مثل أجر فاعله. (رقم ۵۱۲۹)

’’ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ، میں سنگین حالت میں ہوں (اور مہم میں نہیں جا سکتا ہوں)، اس لیے مجھے کوئی سواری دے دیجیے (تا کہ میں آپ کے ساتھ جا سکوں)، آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: میرے پاس ایسی کوئی شے نہیں جس پر میں تجھے سوار کرا سکوں، مگر تم فلاں شخص کے پاس جاؤ، شاید وہ تمھیں کوئی سواری دے دے۔ چنانچہ وہ اس فلاں شخص کے پاس گیا تو اس نے اسے سواری دے دی۔ پھر وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو اس بارے میں آگاہ کیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی اچھائی کی طرف رہنمائی کی، اسے اسی طرح کا اجر ملے گا، جس طرح کا اجر اس اچھائی کے کرنے والے کو ملے گا۔‘‘